اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

چھپنواں بجٹ اجلاس (چھٹی نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 29/جون 2022ء بروز بدھ بمطابق 29/ذیقعد 1443 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	دعائے مغفرت۔	04
3	رخصت کی درخواستیں۔	04
4	مطالبات زر بابت مالی سال 22-2021ء پر رائے شماری۔	09

جلد 56 ☆☆ شمارہ 06

ایوان کے عہدیدار

قائم مقام اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سردار بابر خان موسیٰ خیل

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 29/جون 2022ء بروز بدھ بمطابق 29/ذیقعد 1443 ہجری، بوقت دوپہر 12:40 بجے زیر صدارت سردار بابر خان موسیٰ خیل، قائم مقام اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

قُلۡ اَغَیۡرَ اللّٰہِ اَبۡغِیۡ رَبًّا وَّہُوَ رَبُّ کُلِّ شَیۡءٍ ط وَلَا تَکۡسِبُ کُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا عَلَیۡہَا ج وَلَا تَزِرُ
وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ج ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ فِیۡہِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۱۶۴
وَہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَکُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبۡلُوَ
کُمۡ فِیۡ مَاۤ اٰتٰىکُمۡ ط اِنَّ رَبَّکَ سَرِیۡعُ الۡعِقَابِ صلے ز وَاِنَّہٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۱۶۵

﴿پارہ نمبر ۸ سُوۡرَۃُ الانعام آیات نمبر ۱۶۴ اور ۱۶۵﴾

ترجمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تُو کہہ کیا اب مَیں اللہ کے سوا تلاش کروں کوئی رَبّ اور وہی ہے رَبّ ہر چیز کا اور جو کوئی گناہ کرتا ہے سو وہ اُس کے ذمہ پر ہے اور بوجھ نہ اُٹھائے گا ایک شخص دوسرے کا پھر تمہارے رَبّ کے پاس ہی تُم سب کو لوٹ کر جانا ہے سو وہ جتلائے گا جس بات میں تُم جھگڑتے تھے۔ اور اُسی نے تُم کو نائب کیا ہے زمین میں اور بُلند کر دیئے تُم میں درجے ایک کے ایک پر تاکہ آزمائے تُم کو اپنے دیئے ہوئے حکموں میں تیرا رَبّ جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

☆☆

جناب قائم مقام اسپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب قائم مقام اسپیکر: سیکرٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

سید عزیز اللہ آغا: point of order جناب اسپیکر صاحب۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آغا صاحب! آج میرے خیال سے point of order پر بات نہیں ہوسکتی مہربانی کریں آپ لوگ تعاون کریں کیونکہ کارروائی آج کافی لمبی ہے۔

سید عزیز اللہ آغا: ہمارے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر صاحب علیل ہیں اور ہمارے ساتھی میر زابد ریکی صاحب اُن کے قوم کے سربراہ سردار بشیر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں اُن کی مغفرت کے لئے اور ملک صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کرائی جائے تو اچھی بات ہوگی۔

جناب قائم مقام اسپیکر: بہتر ہے۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر محکمہ خزانہ): کون صاحب؟

سید عزیز اللہ آغا: زابد ریکی صاحب کی قوم کے سربراہ ہیں سردار بشیر احمد صاحب۔

جناب قائم مقام اسپیکر: جی، تو مولوی صاحب! ان کی مغفرت کے لئے دعا کرلیں اور ہمارے اپوزیشن لیڈر بیمار ہیں ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ انہیں صحت یاب فرمائے۔

(دعائے مغفرت اور دعائے صحت کی گئی)

جناب قائم مقام اسپیکر: سیکرٹری صاحب! رخصت کی درخواستیں پڑھیں ۔

سیکرٹری اسمبلی: میر ضیاء اللہ لانگو صاحب کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: میر زابد علی ریکی صاحب اپنے علاقے کے دورے پر جانے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ شاہینہ کاکڑ صاحبہ نے نجی مصروفیات کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: رخصت کی درخواستیں ختم۔

جناب قائم مقام اسپیکر: رواں اخراجات۔وزیرخزانہ صاحب سالانہ مطالبہ زرنمبر1 کی بابت تحریک پیش کریں۔

ملک نصیراحمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب point of order۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ملک صاحب کارروائی ہے اسمبلی کی یہ۔

ملک نصیراحمد شاہوانی: کارروائی ہوجائیگی یہاں بجلی کا بہت بڑا مسئلہ ہے یہ مسئلہ صرف میرا نہیں ہے یہ پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے جناب اسپیکر صاحب! بجلی کے بارے میں ہم نے بہت باتیں کیں اس اسمبلی میں اس وقت میں نے کہا کہ بجلی کا بحران ملک کے اندر اپنی جگہ پر لیکن بلوچستان کو بجلی نہیں دی جارہی ہے گزشتہ کئی دنوں سے زمیندار بھی احتجاج پر ہیں عوام الناس بھی احتجاج پر ہیں۔ابھی بھی کچلاک روڈ بند ہے اس کے علاوہ اندرون بلوچستان میں دو گھنٹے سے زیادہ کسی کو بجلی نہیں مل رہی ہے تھوڑا اس کوٹے کو بڑھایا گیا پہلے اس کوٹے کو چارسو سے بڑھا کر پانچ سو، چھ سو، سات سو آٹھ سو تک چلا گیا کچھ لوگوں کو جب بجلی ملنا شروع ہوگئی اس کے بعد جناب اسپیکر صاحب! ٹاورز گر گئے۔ٹاور کو بننے میں سولہ دن لگے۔اُسو وقت تمام پشتون علاقوں میں جو بجلی تھی وہ تقریباً ایک سے دو گھنٹے ان کے باغات ان کی فصلات جل کر راکھ ہوگئیں۔ابھی دو دن صرف اور صرف چھ سو میگاواٹ مل گیا۔رات سے پھر جناب اسپیکر صاحب! چارسو میگاواٹ بجلی مل رہی ہے۔آپ ابھی اندرون بلوچستان سے رپورٹ لے سکتے ہیں آپ کیسکو چیف کو بلائیں۔چارسو میگاواٹ بلوچستان کے ساتھ مذاق ہے یہ سارے اسمبلی ممبران بیٹھ کے وہاں اگر پانچ ، چھ بڑے شہروں میں اگر دس کارخانے بند کردیئے جائیں اتنی بلوچستان کو بجلی کی ضرورت ہے۔تو اس کا مقصد ہے کہ بلوچستان کو فاقہ سے مارنا ہے۔بلوچستان کے عوام کو بھوک سے مارنا ہے جناب اسپیکر صاحب! ہمارا جتنا بھی اس وقت ذریعہ معاش ہے یا گلہ بانی یا زمینداری ہے اس سیزن میں اگر ہمیں بجلی نہیں ملتی ہے اس کے بعد سارا سال ہمیں 24 گھنٹے بجلی دیدیں، ہمیں بجلی کی ضرورت نہیں ہے۔ جناب اسپیکر صاحب! انسان جانی کا مسئلہ ہے۔آپ پوچھ سکتے ہیں کہ کتنا پریشان حال ہے ابھی آپ موسیٰ خیل آپ ٹیلیفون کر کے اپنے آفس سے پوچھ لیں۔یہ اسمبلی کی روشن عمارت تو اس وقت بجلی چلی جائے جرنیٹر لگ جاتے ہیں آپ محسوس تو نہیں کرتے ہیں جہاں یہ لوگ suffer کر رہے ہیں جہاں ان لوگوں کی پریشانیاں ہیں کم ازکم اس پر آپ ایک، مَیں نے اس دن بھی کہا وزیراعلیٰ صاحب سے بھی زمینداروں کے ایک بڑے وفد کو ملایا اُس دن تین چار ہزار زمیندار روڈ پر بیٹھے رہے رات گیارہ بجے تک بیٹھے رہے دس بجے پھر رات انہوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اس کے بعد وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کی کہ سات سو میگاواٹ ہم مزید بڑھائیں گے۔

ابھی رات سے دوبارہ یہ چار سو میگا واٹ تک چلی گئی ہے۔اگر دو دن مزید رہا میرے خیال میں آپ دیکھیں گے کہ پورا بلوچستان روڈوں پر ہوگا اس کے بعد پھر بلوچستان کے عوام کے لئے کچھ بچے گا بھی نہیں پانی کا مسئلہ آپ کے سامنے ہے لوگ ٹینکروں سے پانی منگواتے ہیں اگر ان ٹیوب ویلوں کو بند کیا جائے میرے خیال میں لوگوں کے پینے کے پانی کا مسئلہ بھی پیدا ہوگا۔۔۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر اعلیٰ صاحب ابھی اجلاس میں آئیں گے ان سے اس بارے میں بات کرتے ہیں۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب! جب تک آپ کوئی رولنگ نہ دیں ہمارے وزیر صاحبان بیٹھے ہیں وزیر اعلیٰ بھی آجائیگا آج اس مسئلے کو کلیئر کریں جناب اسپیکر صاحب۔

محترمہ بشریٰ رند: جناب اسپیکر صاحب! میں ملک صاحب کی بات کو سیکنڈ کرتی ہوں۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب! اس سے بڑا مسئلہ اس وقت بلوچستان میں نہیں ہے یہ دو چار سوالات پیچھے بھی ہٹ سکتے ہیں رات گئے ہم اس کو چلائیں گے بیٹھیں گے منسٹر صاحبان کے ساتھ لیکن بجلی کے بارے میں بات بات کی جائے۔میرے خیال میں اس ایوان کو تو کم ازکم آج موقع ملنا چاہیے کہ ہم کس مسئلے پر بات کریں آج اور کوئی بات نہیں کریں جناب اسپیکر صاحب۔۔۔(مداخلت)

جناب محمد مبین خان خلجی: اصغر بھائی! میں نے آپ سے پہلے ٹائم مانگا ہے اسپیکر صاحب! آپ نے کس کو فلور دیا ہے یہ تو بدمعاشی ہوگئی ہے یار گورنمنٹ بھی ان کی ہے اور بجلی بھی نہیں آرہی ہے۔

حاجی اصغر علی ترین: ایک ہفتہ قبل زمینداروں کی طرف سے احتجاج تھا پھر اس کے بعد ہم رات گئے ان کو سی ایم ہاؤس لے گئے اوڈی کو بلایا کیسکو احکام کو بلایا انہوں نے باقاعدہ وعدہ کیا کہ ہم 26 تاریخ کے بعد روٹین کے مطابق تمام اضلاع کو ہم بجلی دینگے لیکن حالات وہی ہیں جوں کا توں وہی حالات چل رہے ہیں جناب اسپیکر صاحب! اور یقین جانیں زمیندار حضرات تمام لوگ بڑے پریشان ہیں اس سے اور کیسکو ٹس سے مس نہیں ہورہی ہے جناب اسپیکر صاحب! آپ رولنگ دیں ان کے جو سیکرٹری بیٹھے ہیں اسلام آباد میں ان کو بلائیں آپ تھوڑی سخت رولنگ دیں تھوڑا رویہ سخت کریں تاکہ پتہ چلے کہ یہ سارا ہاؤس بجلی کے بارے میں بار بار بات کرتا رہا سی او اور اوڈی کو بلائیں بھی نالائق ہے اوڈی اس سے بڑا نالائق ہے۔جناب اسپیکر صاحب! رولنگ دیں بلائیں وفاق سیکرٹری کو۔۔۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ترین صاحب! یقیناً پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے سی او کو ایک، ملک صاحب میں

بات کرتا ہوں۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب! میں ایک چھوٹی سی بات کرتا ہوں۔ اگر آج یہ بجلی کے مسئلے پر اِدھر بات نہیں ہوتی ہم اس ایوان کو ضروری نہیں سمجھتے ہیں۔ خدا کی قسم ابھی مجھے خضدار، زہری سے فون آیا کہ جو سٹی فیڈر ہے زہری کا ایک گھنٹے سے زیادہ چل نہیں پار ہا ہے۔ وہ سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمیں بتائیں کہ جب سٹی فیڈر کو ایک گھنٹہ اندرونی بلوچستان دیتا ہے، یہ تو مذاق ہے جناب اسپیکر صاحب!

جناب قائم مقام اسپیکر: ملک صاحب! مَیں اسی سے متعلق آپ لوگوں کی۔۔۔

حاجی اصغر علی ترین: جناب اسپیکر صاحب! پشین کی اِتنی سی آبادی ہے پشین شہر میں بجلی نہیں ہے آپ رولنگ دیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ترین صاحب! اِسی سے متعلق میں آپ لوگوں سے بات کرتا ہوں۔ دیکھیں آپ لوگ تو ایسی بات کر رہے ہیں جیسے اسپیکر کے ہاتھ میں ہو بجلی کا بڑھانا۔ اس مسئلے کا حل یہ ہے ابھی سی ایم صاحب آئیں گے۔

میر یونس عزیز زہری: دیکھیں جناب اسپیکر صاحب! آپ اِس وقت اُس کی سیٹ پر بیٹھے ہیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: نہیں میر صاحب! میری بات آپ لوگ پوری سن لیں، اِس مسئلے کا واحد حل یہ ہے کہ سی ایم ابھی آ جائیں گے، جتنے بھی ہماری مختلف پارٹیز کے لوگ ہیں، آپ لوگ ایک delegation بنا کر فیڈرل میں اُن سے بات کر لیں کہ بلوچستان میں بجلی کا یہ بحران چل رہا ہے۔ CEO کو کئی دفعہ ہم لوگوں نے بلایا ہے۔ وہ کہتا ہے فیڈرل کی طرف سے ہمارے پاس انرجی نہیں ہے۔

جناب محمد مبین خان خلجی: جناب والا! ہم فیڈرل گورنمنٹ کے اِس ناروا رویے کے خلاف واک آؤٹ کرتے ہیں کہ پورے کوئٹہ شہر میں بجلی نہیں ہے۔ کوئٹہ شہر کے اندر بجلی نہیں ہے، بہت ظلم ہو رہا ہے کیسکو ناجائز کر رہا ہے۔ گورنمنٹ بھی ان کی ہے، بائیکاٹ نہیں کر رہے ہیں، فیڈرل گورنمنٹ بھی اِن کی ہے۔ ساری وزارتیں لے لیں سب کچھ لے لیا ابھی تو بجلی کا مسئلہ حل کرا دیں آپ لوگ۔

(اس مرحلہ پر کچھ معزز اراکین اسمبلی واک آؤٹ کر گئے)

جناب قائم مقام اسپیکر: کھیتران صاحب! مطالبہ زر نمبر 1 کی بابت تحریک پیش کریں۔ دو، تین بندے چلے جائیں ہمارے جو ممبران صاحبان نکلے ہیں۔ اِس مسئلے کا واحد حل یہی ہے کہ آپ لوگ کھیتران صاحب۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات): جی سر۔

جناب قائم مقام اسپیکر: اس مسئلے کا واحد حل یہی ہے کہ سی ایم صاحب کے ساتھ بیٹھ کر آپ لوگ۔۔۔

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: سر! میں تھوڑی سی گزارش کردوں۔ایسا ہے کہ جون میں آپ کچھ بھی کر لیں ناں ،کل 30 جون ہے۔کل تک یہ ایسے کرے گی کیسکو۔پہلی سے واپس routine بحال ہوجائیگی۔یہ جون میں۔ابھی میرے گھر کا کل اور پرسوں ٹوٹل اِس ایریا میں ایک عجیب گرِڈ اسٹیشن میں پتہ نہیں فالٹ آ گیا کیا آیا بہانہ تھا۔ 22-21 گھنٹے بجلی نہیں تھی۔اچھا کوئٹہ کی میں بات کررہا ہوں،ادھری کی۔ہم نے جنریٹر منگوایا 2 ہزار اڑھائی ہزار روپے کا تو پٹرول پی گیا۔تو یہ جون میں 20 جون سے یہ شروع کرتے ہیں اور 30 جون تک یہ کیسکو والوں کو اگر ذبح بھی کردیں ناں یہ دو، تین یہ سیدھے نہیں ہوں گے۔آپ کچھ بھی کرلیں۔پہلی کو automatically اِن کی routine پھر بحال ہوجائیگی۔لیکن میں، یہ ساتھی شاید اُدھر سن رہے ہوں، ہم اِن کے ساتھ ہیں اور ایک گزارش ہے آپ سے کہ کیسکو کے چیف تو available ہیں جب تک کہ اُن سے ٹیلی فون کریں گے۔اُن سے کہتے ہیں کہ کم ازکم کچھ تو بڑھا دیں ناں فی الحال مہربانی کریں۔اُدھر سے شدید گرمی پڑ رہی ہیں۔مون سون کا جو سلسلہ ہوگا وہ میرے خیال میں پہلی کے بعد یا پانچ تاریخ کے بعد جا کر start ہورہا ہے۔تو کم ازکم دو، تین دن جو گرمی شدید پڑ رہی ہے اُس میں اِس کا جو دورانیہ ہے،کم ازکم ڈبل تو کردیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: صحیح ہے کھیتران صاحب! میرے خیال سے کیسکو چیف کو سیکرٹری صاحب بلوالیں۔

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: immediately بلوالیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: کیسکو چیف کو سیکرٹری صاحب! یہاں سے رابطہ کرلیں کہ urgent basis پر وہ آجائیں اور اسمبلی میں ممبران صاحبان کو بتادیں کہ کیا situation ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ صاحب! سالانہ مطالبہ زر نمبر 1 کی بابت تحریک پیش کریں اور دو، تین ممبرز اگر آپ لوگ چلے جائیں اور ان کو بلالیں کہ CEO کو بلالیا ہے اسمبلی میں۔

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: میر نصیب اللہ والے گئے ہیں۔

(اس موقع پر معزز اراکین اسمبلی نے واک آؤٹ ختم کرکے واپس ہال میں تشریف لائے۔ڈیسک بجائے گئے)

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: ملک صاحب! اسپیکر صاحب نے رولنگ دے دی ہے کہ immediately کیسکو چیف کو بلایا ہے، ادھر ابھی ابھی۔ وہ آئیں اُس وقت تک سی ایم صاحب بھی آجاتے ہیں، آپ کو تو پتہ ہے آپ مجھ سے زیادہ زمیندار ہیں اور سلسلہ ہے کہ یہ 20 جون سے 30 جون تک ہر جگہ یہی حشر کرتے ہیں۔30 کے بعد پھر یہ پہلی اور پھر جا کر دسمبر میں پھر یہ سلسلہ شروع کرتے ہیں۔تو

اسپیکر صاحب نے رولنگ دے دی ہے کہ immediately کیسکو چیف جہاں بھی ہے، سیکرٹری اسمبلی صاحب کو بتا دیا ہے کہ اُس سے رابطہ کریں اس کو بلائیں اور آ کر ہمیں کم از کم یہ جو دورانیہ ہے اِس کو کم کیا ہوا ہے شدید گرمی پڑ رہی ہے، اُدھر سے فصلیں تباہ ہو رہی ہیں تو کم از کم یہ دو دن ڈبل کر دیں پھر پہلی کے بعد مَیں نے خواب دیکھا ہے کہ یہ واپس اُسی routine پر آ جائیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ صاحب! ابھی آپ نے صرف مطالبات زر پیش کرنے ہیں۔

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: ٹھیک ہے سر! شکریہ جناب اسپیکر صاحب! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

وزیر محکمہ خزانہ ومواصلات وتعمیرات: مطالبہ زر نمبر **1**۔

مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں۔ ایک رقم جو **6** ارب **81** کروڑ **75** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''اسٹیٹ ٹریڈنگ (ووٹڈ)'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 1 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **2** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **8** ارب روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **Capital Investments** '' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 2 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **3** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **63** کروڑ **95** لاکھ **31** ہزار ایک سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 3 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 4 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 32 لاکھ 65 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "Stamps" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 4 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 5 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 کروڑ 32 لاکھ 65 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "Stamps" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 5 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 6 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 48 ارب 33 کروڑ 88 لاکھ 11 ہزار 409 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ''Employees' Retirement Benefits'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 6 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 7 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 ارب 21 کروڑ 15 لاکھ 11 ہزار 2 سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ''ایڈمنسٹریشن آف جسٹس (ووٹڈ) '' برداشت

کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر7 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **8** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **23** ارب **99** کروڑ **30** لاکھ **71** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **بلوچستان پولیس**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر8 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **9** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **14** ارب **9** کروڑ **21** لاکھ **69** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **بلوچستان لیویز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر9 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **10** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **93** کروڑ **51** لاکھ **96** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **جیل وقید و بند مقامات**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر10 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **11** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **18** کروڑ **56** لاکھ **96** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال

2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''سول ڈیفنس'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 11 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 12 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 13 ارب 42 کروڑ 39 لاکھ 62 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''محکمہ CWPP&H' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 12 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 13 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 ارب 28 کروڑ 91 لاکھ 45 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 13 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 14 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 75 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022ء کے دوران بسلسلہ مد'' بی۔واسا'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 14 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 15 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 12 ارب 71 کروڑ 29

لاکھ 24 ہزار ایک سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' کالجز، ہایئر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 15 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 16 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 50 کروڑ 8 لاکھ 65 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' آرکیالوجی، میوزئمز اینڈ لائبریریز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 16 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 17 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم جو 23 ارب 54 کروڑ 60 لاکھ 23 ہزار ایک سو 50 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' ہیلتھ افیئرز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 17 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 18 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 33 کروڑ 95 لاکھ 96 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' پاپولیشن ویلفیئر'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 18 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **19** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **54** کروڑ **64** لاکھ **15** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**لیبر اینڈ مین پاور**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 19 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **20** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **24** کروڑ ایک لاکھ **18** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**اسپورٹس ، ریکریشن اینڈ یوتھ آفیرز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 20 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **21** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **41** کروڑ **44** لاکھ **44** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 21 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **22** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **19** کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال

2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر22 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **23** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **93** کروڑ **71** لاکھ **27** ہزار **5** سو **28** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' محکمہ مذہبی امور'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر23 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **24** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **80** کروڑ **13** لاکھ **77** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' خوراک'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر24 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **25** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **11** ارب **70** کروڑ **14** لاکھ **98** ہزار **2** سوروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' زراعت'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر25 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **26** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **34** کروڑ **58** لاکھ **21** ہزار

روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''لینڈ ریونیو'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 26 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **27** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **4** ارب **96** کروڑ **74** لاکھ **36** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد '' **لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 27 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **28** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **78** کروڑ **56** لاکھ **77** ہزار **3** سو گیارہ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**جنگلات وجنگلی حیات**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 28 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **29** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **24** کروڑ **52** لاکھ **75** ہزار **7** سو **56** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''**ماہی گیری**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 29 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **30** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **23** کروڑ **41** لاکھ **79** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''**Cooperatives**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر30 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **31** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **47** کروڑ **71** لاکھ **86** ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **Irrigation**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر31 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **32** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **18** ارب **46** کروڑ **89** لاکھ **79** ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''**لوکل گورنمنٹ وررول ڈویلپمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر32 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **33** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **14** کروڑ **54** لاکھ **30** ہزار **6** سو **83** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''**انڈسٹریز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر33 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر34** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **15** کروڑ **44** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''**اسٹیشنری اینڈ پرنٹنگ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر34 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر35** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **20** کروڑ **21** لاکھ **35** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' **مائنیز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر35 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر36** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **51** کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''**لون اینڈ سبسڈیز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر36 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر37** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **52** کروڑ **88** لاکھ **12** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' **پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 37 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 38 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 19 کروڑ 43 لاکھ 38 ہزار 5 سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 38 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 39 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 63 ارب 44 کروڑ 33 لاکھ 95 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''سیکنڈری ایجوکیشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 39 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 40 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 26 ارب 62 کروڑ 28 لاکھ 56 ہزار 8 سو 25 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 40 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 41 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 53 کروڑ 91 لاکھ 15 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال

23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''کلچر سروسز'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر41منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **42** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **72** کروڑ **37** لاکھ **98** ہزار **10** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-2023 کے دوران بسلسلہ مد''قانون و پارلیمانی امور'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر42منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **43** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **28** کروڑ **24** لاکھ **74** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر43منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **44** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **6** ارب **5** کروڑ **7** لاکھ **60** ہزار ایک سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''بلوچستان کانسٹیبلری'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر44منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **45** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **6** ارب **79** کروڑ **35** لاکھ **22** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی

سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''انرجی ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 45 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **46** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **53** کروڑ لاکھ **2** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 46 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **47** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کروڑ **4** لاکھ **20** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "**Environment Control Department**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 47 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **48** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **32** کروڑ **53** لاکھ **97** ہزار **6** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد صوبائی محتسب برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 48 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **49** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **78** کروڑ **24** لاکھ **88** ہزار

روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد " وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ " برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 49 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **50** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **74** لاکھ **18** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-2023 کے دوران بسلسلہ مد " **محکمہ داخلہ وقبائلی امور** " برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 50 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 51 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **4** ارب **48** کروڑ **60** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-2023 کے دوران بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو اینڈ ایڈ منسٹریشن' ' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 51 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 52 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **7** کروڑ **56** لاکھ **83** ہزار **9** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد **محکمہ خزانہ** برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 52 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **53** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **37** کروڑ ایک لاکھ **95** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "**اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر53 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **54** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب ایک کروڑ **44** لاکھ **14** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-2023 کے دوران بسلسلہ مد "**محکمہ منصوبہ بندی وترقیات**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر54 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **55** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **70** کروڑ **82** لاکھ **71** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد " **محکمہ اطلاعات**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر55 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **56** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **6** کروڑ **35** لاکھ **4** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "**انٹر پروانشل کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 56 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **57** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **25** کروڑ **38** لاکھ **63** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 57 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **58** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: ٙیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **5** کروڑ **51** لاکھ **93** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد " گورنر سیکرٹریٹ (ووٹڈ)'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 58 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **59** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **25** کروڑ **88** لاکھ **11** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد " صوبائی اسمبلی (ووٹڈ)'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 59 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **60** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **29** کروڑ **14** لاکھ **50** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ''محکمہ اقلیتی امور'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 60 منظور ہوا۔

ترقیاتی اخراجات

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **61** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **20** کروڑ **52** لاکھ **52** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ''جنرل ایڈمنسٹریشن' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: ۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 61 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **62** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** کروڑ **40** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد'' ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 62 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **63** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **90** کروڑ **50** لاکھ **64** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 63 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **64** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **49** ارب **69** کروڑ **56** لاکھ **52** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی

سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' Communication and Works'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 64 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **65** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **22** ارب **87** کروڑ **50** لاکھ **75** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **پبلک ہیلتھ سروسز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 65 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **66** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **8** ارب **88** کروڑ **92** لاکھ **77** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-2023 کے دوران بسلسلہ مد'' **کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنالوجی ایجوکیشن**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 66 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **67** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **11** ارب **96** کروڑ **79** لاکھ **88** ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد " **ہیلتھ** " برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 67 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **68** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **10** کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''**پاپولیشن ویلفیئر**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 68 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **69** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **31** کروڑ **79** لاکھ **86** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **لیبر اینڈ مین پاور**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 69 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **70** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **5** ارب **11** کروڑ **49** لاکھ **82** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد''**اسپورٹس اینڈ ریکریشن**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 70 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **71** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **96** کروڑ **6** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد'' **سوشل ویلفیئر**'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 71 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **72** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 37 کروڑ 99 لاکھ 9 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر72 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر73 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 69 کروڑ 4 لاکھ 93 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''اوقاف و مذہبی امور'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر73 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر74 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 30 کروڑ 11 لاکھ 37 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''خوراک'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر74 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر75 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 10 ارب 13 کروڑ 87 لاکھ 44 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد''زراعت'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر75 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 76 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 62 کروڑ 78 لاکھ 52 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''لائیو اسٹاک'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 76 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 77 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 55 کروڑ 86 لاکھ 51 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد ''فارسٹری'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 77 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 78 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 57 کروڑ 19 لاکھ 66 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد '' فشریز '' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 78 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 79 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 15 ارب 75 کروڑ 41 لاکھ 17 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد '' اریگیشن'' برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 79 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **80** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 9 ارب 95 کروڑ 71 لاکھ 74 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "**لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 80 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **81** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 98 کروڑ 64 لاکھ 45 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "**انڈسٹریز اینڈ کامرس**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 81 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **82** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 74 کروڑ 27 لاکھ 22 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "**مائنز اینڈ منرل ریسورسز**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 82 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 83 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "**ٹرانسپورٹ**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 83 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **84** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 10 ارب 72 کروڑ 43لاکھ 46ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد "**سیکنڈری ایجوکیشن** "برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 84 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **85** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جوایک ارب 38 کروڑ 86لاکھ 45ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **کلچراینڈٹورازم** "برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 85 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **86** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو44 کروڑ22 لاکھ 39 ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" "**Women Development**برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 86 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **87** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 06ارب 49 کروڑ79لاکھ 39ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **Energy**"برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 87 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **88** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 50 کروڑ 50 لاکھ 24 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد" **انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ** "برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 88 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **89** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 29 کروڑ 51 لاکھ 18 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد" **ماحولیاتی کنٹرول**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 89 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **90** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 02 ارب 89 کروڑ 20 لاکھ 11 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد" **اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 90 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 91 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 02 ارب 30 کروڑ 13 لاکھ 30 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 23-2022 کے دوران بسلسلہ مد" **ہوم**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 91 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **92** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 59 کروڑ58لاکھ 96ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **بورڈ آف ریونیو**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 92 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **93** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **1** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد " **Finance** " برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 93 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **94** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **64** کروڑ ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 94 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **95** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **16** کروڑ **87**لاکھ **50**ہزارروپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **انفارمیشن**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 95 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **96** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو67 کروڑ21لاکھ56ہزارروپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **اقلیتی امور**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر96 منظورہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **97** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو**5** ارب **93** کروڑ**42**لاکھ**88**ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال2022-23 کے دوران بسلسلہ مد" **فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر97 منظورہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **98** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو50 کروڑ 10لاکھ روپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال2022-23 کے دوران بسلسلہ مد " **گوادرڈویلپمنٹ اتھارٹی**" برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر98 منظورہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **99** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **14**ارب **91** کروڑ**86**لاکھ **21**ہزار روپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کواِن اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال2022-23 کے دوران بسلسلہ مد"**Foreign Funded Projects**"برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیاتحریک منظورکی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر99 منظورہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 100 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 39ارب 64 کروڑ 4 لاکھ 65ہزار روپے سے زائد نہ ہووزیراعلی کو اِن اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "Federal Funded Projects" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 100 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 101 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3ارب 15 کروڑ 38 لاکھ 29 ہزار روپے سے زائد نہ ہووزیراعلی کو اِن اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 101 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 102 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 6 ارب 85 کروڑ 13 لاکھ 48 ہزار روپے سے زائد نہ ہووزیراعلی کو اِن اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال23-2022 کے دوران بسلسلہ مد "ملٹی ڈیپارٹمنٹل اسکیمز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟۔

جناب قائم مقام اسپیکر: تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 102 منظور ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: سالانہ میزانیہ بابت مالی سال23-2022 منظور ہوا۔

(تمام اراکین کی طرف سے ڈیسک بجائے گئے)

وزیرخزانہ: دو الفاظ کہہ دوں پھر۔شکریہ آپ لوگوں کا ادا کردوں ۔ جناب اسپیکر صاحب! ملک دومنٹ مجھے دے دیں۔مَیں ۔۔۔(مداخلت)

جناب قائم مقام اسپیکر: کھیتران صاحب آپ rest کرلیں میرے خیال سے۔

وزیرخزانہ: میں دو الفاظ شکریہ کے ادا کرنا چاہتا ہوں ۔ جناب اسپیکر صاحب! میں آپ کا بے حد مشکور

ہوں اور اِس پورے ایوان کا کہ جس patience طریقے سے اِس ایوان نے یہ مطالبات زر میں ہمارے ساتھ تعاون کیا میں پورے ایوان کا چاہے وہ side ہے یا یہ میں بے حد مشکور ہوں۔ پہلے بھی ہم نے کہا تھا کہ ہماری حکومت ہم سب یہاں والے آپ سب کو ساتھ لے کر چلیں گے چل رہے ہیں اور جس کا مظاہرہ آپ نے اِس بجٹ میں دیکھا ہے۔ میں آپ سب کا مشکور ہوں، بہت بہت شکریہ۔

جناب قائم مقام اسپیکر: شکریہ کھیتران صاحب۔ ملک صاحب! میرے خیال سے صرف CM کا جو ہے رہ رہا ہے۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: میں کچھ کہنا چاہتا ہوں بجلی کے حوالے سے یہ اُنکی ذمہ داری ہے پورے صوبے کا مسئلہ ہے اگر آپ کہتے ہیں کہ اِس کو رہنے دیا جائے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: نہ تو ابھی چیف کیسکو جو ہم لوگوں نے ruling دے کر یہاں بلایا ہے۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب! چیف کیسکو سے صبح ہی میری بات ہوئی 400 میگاواٹ آپ کو وہاں سے مل رہی ہے جو میرے خیال سے کوئٹہ کی ضرورت بھی پوری نہیں کرتی، اُس کے بس کی بات نہیں ہے یہ وفاقی حکومت واپڈا جب تک آپ کو بجلی نہیں دے آپ کا مسئلہ حل نہیں ہوتا ہے۔ اُس کو بلا کر اِدھر آپ بیٹھائیں گے ایک showpiece کی طرح وہ اپنی باتیں کریں گے اُس کے بعد چلیں جائیں گے۔ میرے خیال میں CM صاحب سے اُس دن جب زمینداروں نے ملاقات کی اُن دنوں sir اُنکو 600 میگاوالٹ بجلی مل رہی تھی۔ کہا گیا کہ جب یہ 26 تاریخ کو مکمل ہوجائیں گے اُس کے بعد آپ کو 1000 میگاواٹ بجلی دے دیں گے۔ تو آج یہ مکمل بھی ہوا ہے line بن بھی گئی ہے لیکن ہمارا کوٹہ کم کردیا گیا۔ وہ بجائے 700 میگاواٹ مل رہی تھی اُنکو 1000 ,800 کردیا جاتا اُنکو جناب اسپیکر صاحب! اُنہوں نے 400 کردیا واپس۔ ابھی 400 کا مطلب یہ ہے کہ اندرون بلوچستان لوگوں کو پینے کا پانی نہیں ملے گا، یہ ہمارے ساتھ ایک مذاق ہے جو فیڈرل گورنمنٹ کا مذاق ہے یہ پتہ نہیں ہمیں بھوکا پیاسا مارنا چاہتے ہیں اتنا بڑا بلوچستان جو تقریباً اُنکا ذریعہ معاش یا گلہ بانی ہے یا زمینداری ہے ہم تو چاہ رہے تھے کہ یہ 31 ہزار میگاواٹ میں ہمارا کوٹہ جناب اسپیکر صاحب! 1000 ,1100 سے اوپر بنتا ہے ہمیں وہ 6% دیا جاتا ہے۔ لیکن اُنکو کم کرکے 400 ہمیں پتہ نہیں کس حوالے سے بلوچستان کو اِس طرح treat کیا جارہا ہے۔ تو وزیراعلیٰ صاحب سے میری گزارش ہے کہ اپنی speech۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ملک صاحب CM نے سُن لیا ہے میرے خیال سے CM صاحب کی speech رہ رہی ہے وزیراعلیٰ صاحب آپ۔

ملک نصیر احمد شاہوانی: جناب اسپیکر صاحب!۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر اعلیٰ صاحب آپ بجٹ سے متعلق۔۔۔(مداخلت)۔

جناب نصراللہ خان زیرے: جناب اسپیکر! دیکھیں ملک نصیر صاحب نے کہا ہے کہ entire the province جو صورتحال ہے بجلی کی وہ تو آپ نے دیکھی کہ ڈسٹرکٹ قلعہ عبداللہ، ڈسٹرکٹ پشین کاریزات میں محض دو گھنٹے بجلی دی جاتی ہے۔ہم بڑے خوش تھے کہ ہمارا CEO آ گیا ہے جمالی صاحب۔ اُس نے تو قیامت برپا کر دی ہے اور صرف دو گھنٹے بجلی دی جارہی ہے۔آج میرے حلقہ اِنتخاب مشرقی بائی پاس میں آج road blocked ہے۔ ابھی بھی وہاں پر road block ہے۔ سریاب کا آپ کا پورا جو Sub division ہے وہ بند جارہا ہے۔ پشتون آباد بند جارہا ہے۔سیٹلائیٹ ٹاؤن بند جارہا ہے کچلاک بند جارہا ہے کوئٹہ شہر میں بجلی نہیں ہے یہ ایک CEO کی بات نہیں ہے میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرونگا کہ خدارا اِس گرمی کے موسم میں۔زمیندار کے پاس۔

جناب قائم مقام اسپیکر: اُذان شروع ہے۔

(اُذان ظہر۔خاموشی)۔

جناب قائم مقام اسپیکر: جزاکمُ اللہ۔

جناب نصراللہ خان زیرے: جناب اسپیکر! وزیر اعلیٰ صاحب آج خصوصی طور team بنالیں وہ جا کر کے وفاق سے بات کرے بجلی کا بہت بڑا issue ہے ہماری زمینداری تباہ ہورہی ہے۔ ہماری معاشی زندگی ختم ہو کر رہ گئی ہے بالکل ختم ہوگئی ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: زیرے صاحب! آپ کا point of order پر آ گیا۔ملک صاحب نے بھی اِس پر بات کی۔

جناب نصراللہ خان زیرے: شہر میں بجلی نہیں ہے کوئٹہ شہر میں نہیں ہے۔آپ زمینداری کو تو چھوڑیں زمیندار تباہ ہو رہے ہیں۔ہم تو ہیں نہ اِس حوالے سے جا کر کے وہاں پر بیٹھیں گے جب تک وزیر اعلیٰ صاحب وہاں وفاق سے بات نہیں کریں گے ہم یہاں نہیں بیٹھیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آپ کا point register ہو گیا۔جی ترین صاحب۔

(بہت سے اراکین بغیر مائیک کے بولتے رہے)۔

(اس مرحلہ پر تمام اپوزیشن اراکین احتجاجاً جناب اسپیکر کے سامنے زمین پر بیٹھ گئے)

جناب اصغر علی ترین: (مداخلت۔شور) جناب اسپیکر صاحب! اُن کی تعداد تقریباً ساڑھے تین سے چار ہزار تھی اُسکے بعد ہم نے اُنکو بڑے تحمل بڑے صبر انداز سے disperse کیا راستہ کھلوایا پھر اُسکے بعد CM House میں ہماری meeting ہوئی QESCO کے ذمہ دار حضرات آئے۔ جناب اسپیکر صاحب! اُنہوں نے کہا کہ 26 تاریخ کے بعد آپ کی بجلی فعال کر دیجائیگی لیکن جناب اسپیکر صاحب! آج یہ عالم ہے کہ دیہات تو آپ چھوڑیں شہر میں لوڈشیڈنگ اِنتہائی بدترین لوڈشیڈنگ ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: ترین صاحب آپ کا point register ہو گیا ہے۔

جناب اصغر علی ترین: جناب اسپیکر صاحب یہ پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے.

جناب قائم مقام اسپیکر: سی ایم صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب اصغر علی ترین: میں نے پہلے بھی سی ایم صاحب سے request کی تھی کہ sir جی آپ کی سربراہی میں کمیٹی بنائیں۔ اُس میں جو ذمہ دار حضرات ہیں اُنکو ڈالیں، کچھ MPAs کو ڈالیں اور Prime Minister سے ملاقات کریں جناب اسپیکر صاحب! اِس کا نوٹس کون لے گا؟

جناب قائم مقام اسپیکر: آپ تشریف رکھیں آپ کا point register ہو گیا۔

جناب اصغر علی ترین: جناب اسپیکر صاحب! یہ ایک مہینے سے یہ چلتا آ رہا ہے جناب اسپیکر صاحب! چیف سیکرٹری صاحب بیٹھے ہوئے ہیں یہاں کہ ذمہ دار ہیں وفاق سے بات کریں سی ایم صاحب بیٹھے ہوئے ہیں یقین کریں ہمارے زمیندار تو مر گئے ہیں رُل رہے ہیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آپ تشریف رکھیں سی ایم صاحب بیٹھے ہوئے ہیں وہ اِس پر ایک لائحہ عمل بنائیں گے۔آپ لوگ تشریف رکھ لیں سی ایم صاحب ابھی اپنی speech کریں گے۔

جناب نصراللہ خان زیرے: میرے حلقے میں آج ہڑتال ہے ابھی مَیں پتہ نہیں کہاں سے آیا ہوں۔ بارہ سو میگاواٹ بجلی ہمارا حق بنتا ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: زیرے ،آپ لوگ تشریف رکھیں سی ایم صاحب ابھی اپنی speech کریں گے اُس میں جو ہے بتا دیں گے کہ کیا لائحہ عمل ہے بجلی کے حوالے سے۔

جناب مبین احمد خان خلجی: جناب اسپیکر صاحب اس پر میں بھی بات کروں گا اگر مجھے اجازت دے دیں

جناب قائم مقام اسپیکر: جی دو منٹ بات کر لیں۔

جناب مبین احمد خان خلجی: جیسے جناب اسپیکر صاحب! یہ اپوزیشن کی گورنمنٹ کا مسئلہ نہیں ہے یہ پورے

بلوچستان کی عوام کا مسئلہ ہے۔اور یقین کریں کہ جو ہمارے دوستوں نے کہا ہم اُن کو second کرتے ہیں۔ میں تو اِن کو ایک مشورہ دوں گا کہ وفاقی وزارتیں اِن کے پاس ہیں اور یہ باقاعدہ اپنی پارٹی سے بات کریں۔آپ وفاقی وزارتیں اِن کے پاس ہیں وہ اِن کو چھوڑ دینے چاہیں۔۔۔(مداخلت۔شور)۔آپ مجھے دیکھیں میں نے بات نہیں کی ہے اِن کو اتنا بُرا لگ رہا ہے۔وفاقی وزارتیں اِن کے پاس ہیں اُن کو چھوڑ دینے چاہیں۔آپ اُن کو چیک کریں کہ ہماری گورنمنٹ میں کتنی بجلی تھی پی ٹی آئی کی گورنمنٹ میں کتنی بجلی تھی کتنا سسٹم تھا اور آج اِن کا کیا ہو گیا ہے۔۔۔(مداخلت۔شور)

جناب قائم مقام اسپیکر: order in the House مبین صاحب آپ تشریف رکھیں۔مری صاحب! مبین صاحب کو بٹھا دیں۔آغا صاحب! زیرے صاحب کو آپ بٹھا دیں۔بیٹھ جائیں۔آپ دونوں تشریف رکھیں، بیٹھ جائیں۔میرے خیال سے بحث و مباحثہ کا۔ابھی میں آپ کو واپس بول رہا ہوں کہ آپ تشریف رکھیں۔(مداخلت۔شور) زیرے صاحب! آپ تشریف رکھیں۔.order in the House۔ ۔۔(مداخلت۔شور) مری صاحب! اِن کو بٹھا دو۔آغا صاحب! نصر اللہ زیرے صاحب کو بٹھا دو۔نصر اللہ زیرے صاحب۔آپ لوگ تشریف رکھیں آپ لوگ مجھے مجبور کر رہے ہیں کہ میں آپ دونوں کو ایوان سے باہر نکال دوں آپ دونوں مجھے مجبور کر رہے ہیں۔آپ تشریف رکھیں۔زیرے صاحب تشریف رکھیں۔ order in the House ابھی کوئی بھی بات نہیں کرے گا۔وزیر اعلیٰ صاحب! آپ اگر بجٹ کے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں، یہ بجلی کا مسئلہ پورے ایوان میں آپ سن رہے ہیں کہ پورے بلوچستان کا یہ ایک مسئلہ بنا ہوا ہے۔تو آپ مہربانی کر کے جو ہے اگر بجٹ سے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں اُس میں یہ بجلی کے حوالے سے بھی اگر آپ بات کریں۔ ویسے بہتر یہ ہوگا کہ سی ایم صاحب! اگر بلوچستان سے متعلق آپ کوئی MPAs کا کوئی ایک delegation بھجوا دیں تو فیڈرل میں وہ جا کر بات کر لیں تو وہ زیادہ بہتر رہے گا۔بس ابھی کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔سی ایم صاحب بات کریں گے۔جی۔

میر عبدالقدوس بزنجو (قائد ایوان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔بڑی مہربانی جناب اسپیکر صاحب۔میں شکریہ ادا کرتا ہوں تمام ممبرز کا، کابینہ، کے اور اسمبلی میں اپوزیشن اور تمام ایم پی اے صاحبان جنہوں نے اس بجٹ کو بنانے میں جو role play کیا اور جو مدد کی تاکہ ہم ایسا ایک بجٹ بنائیں جو عوامی بجٹ ہو عوام کی ریلیف کے لیے ہو، عوام کی بہتری کے لیے ہو۔اور اس سلسلے میں، میں نے تمام جو طبقے ہیں جس میں کاروباری طبقے ہوں، یا سیاسی حوالے سے related ہیں۔ ensioners گورنمنٹ کے تمام اِن سب کو on board لیا تاکہ

ایسے بجٹ کو ہم لائیں۔ گو کہ ہمیں time بہت کم ملا۔ جناب اسپیکر صاحب! جیسے آپ کو پتہ ہے کہ چھ مہینے ٹوٹل ہمیں ملے ہیں۔ جب ہم نے اقتدار سنبھالا تو ہمیں بجٹ already pass ملا تھا اور چھ مہینے گزر چکے تھے اُس کے باوجود ہم نے کوشش کی کہ لوگوں کو جتنا ریلیف دے سکیں تو دے دی اور ساتھ یہ ہمیں ورثے میں، ورنہ نہیں کہہ سکتے ہیں، جب ہم آئے تو ہر جگہ دھرنے اور ریلیاں اور لوگ اپنے حق کے لیے اپنے جو اُن کے مسائل تھے اُن مسائل کو حل کرنے کے لیے وہ جو یہاں پر روڈوں پر تھے جیسے پچھلے اُس دور میں آپ نے دیکھا کہ ہمارے اپوزیشن کے تمام ممبران بھی روڈ پر اپنا دھرنا دے کے بیٹھے ہوئے تھے اور جو ہوا وہ میرے خیال میں نہیں ہونا چاہیے تھا، وہ تاریخ کا بدترین ایک صفحہ ہم نے یہاں پر رقم کرلیا۔ اور اللہ پاک کا شکر ہے کہ اُس دن کوئی واقعہ نہیں ہوا کوئی ہمارا MPA ہم سے جدا نہیں ہوا یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا کرم ہوا۔ لیکن جنہوں نے کیا حالانکہ بہت برا ایک وہ تھا۔ اس طرح کوئی میرے خیال میں کوئی decision نہیں لیتے ہیں یا جو افسر نے لیا وہ غلط کیا۔ یہاں پر مَیں بھی اِدھر بیٹھا ہوتا جہاں پر آج آپ بیٹھے ہوئے ہیں بہت مشکل مرحلہ تھا اُس دن اس چیز کو face کرنا۔ اس بجٹ کے سلسلے میں تمام ساتھیوں کی جو رائے تھی اور تمام ساتھیوں کا جنہوں نے فلور پر مشورے دیئے کمی بیشی بجٹ میں نظر آئی ہے فنانس منسٹر نے اس پر تفصیل سے حال واحوال کیا اور آپ کو بتا بھی دیا اور انشاء اللہ جو بھی کمی بیشی مزید اگر گفتگو میں نشاندہی کی انشاء اللہ اُن کو بھی ہم نظر میں رکھیں گے انشاء اللہ اُن کو بھی کریں گے۔ جیسے جناب اسپیکر صاحب! آپ نے خود ہی کہا اور تمام ممبر صاحبان نے کہا کہ یہ بلوچستان عوامی پارٹی کا بجٹ نہیں ہے، یہ پورا بلوچستان اور بلوچستان کے عوام کا بجٹ ہے۔ جس میں تمام پارٹیاں تمام لوگوں نے اس کو appreciate کیا پہلی دفعہ۔ مجھے خوشی اس بات کی تھی کہ جب ہم CM house سے نکلے تو اسمبلی کی طرف جب ہر وقت آتے ہیں تو ہر جگہ پر ہمیں ریلیاں، دھرنے یا بینرز اُٹھا کے لوگ اپنے حقوق کے لیے آواز اُٹھاتے ہوئے نظر آرہے تھے۔ لیکن الحمد واللہ جب اس دفعہ ہم نکلے تو دیکھا کہ اس میں پہلی دفعہ تاریخ میں ایسا ہوا کہ کوئی بھی روڈ پر نہیں تھا جو صوبائی گورنمنٹ کے حوالے سے کوئی مسئلہ ہوا اور وہ روڈ پر ہیں۔ یہ چھ مہینے میں اس تمام cabinet کے ممبرز ایم پی اے صاحبان نے جو دن رات ایک کرکے لوگوں کے مسائل حل کرنے میں کردار ادا کیا یہ اس کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ لوگوں کے اچھے خاصے لوگ جن کے مسئلے تھے اور روڈوں پر تھے یہ بھی ہوتا تھا کہ ہر روز پولیس اور عوام کا آمنا سامنا ہوتا تھا تو عوام اور پولیس کا ایک دوسرے کے اُوپر پتھراؤ یا لاٹھی چارج اور تھانوں میں بند ہوتے تھے۔ پہلی دفعہ یہ چھ مہینے میں ایسا ہم نے کبھی بھی اجازت نہیں دی جو بھی آئیں گے اُن کو انشاء اللہ ہم سنیں گے۔ اور اُن کے جائز مسائل جو بھی ہیں اُنکو حل کریں گے انشاء اللہ۔ جناب اسپیکر جیسے آپ کو پتہ ہے کہ ریکوڈک ایک

بہت بڑا issue تھااوراس کوحل کرنا میرے خیال میں کوئی گورنمنٹ اس پر پیشرفت نہیں کر پاتی تھی کہ کریں گے تو سیاسی مسئلہ بن جائے مصیبت ہےاس مصیبت کوکون گلے لگائے گا۔ واقعی جب ہم نے جونہی یہاں پر گورنمنٹ change آئی تو ہمیں پہلا مسئلہ یہی پیش آیا کہ جس دن حلف لیا اگلے دن اسلام آباد میں ریکوڈک کے حوالے سے meetings چلنا شروع ہوگئے اور کہا کہ سب کچھ final ہوگئے ہیں آپ نے اس پر sign کرنے ہیں۔تو میرے لیے تو بہت مشکل وقت تھا کہ ایک دفعہ تو میں نے کہا کہ پرانے کو اُس نے جتنا کیا اُس کو مزید time دیدیں یہ چیزیں کریں۔کیونکہ بہت مشکل مراحل ہوتا ہےایک discision لینا یا ایک sensitive project sensitive issue کے اُس پر اوراس پر سیاسی بھی اُس پر بہت ساری چیزیں آرہی تھی۔تو عوام کو بھی face کرنا عوام کے بھی سامنے آنا ہے۔تو بڑا مشکل مرحلہ تھا بہرحال اللہ نے مدد کی اور ہم نے جو demand رکھا بلوچستان کے حوالے سے۔میں شکریہ ادا کرتا ہوں فیڈرل گورنمنٹ اُس وقت کا اور ابھی کا کہ اُنہوں نے بلوچستان کے مسئلے کو اس معاملے میں سمجھا۔اور اُس میں اپنے سے باہر نکل کر اُنہوں نے بلوچستان کے اس issue کو حل کرنے میں مدد دی اور بلوچستان کو جو share ملا ہے۔میرے خیال میں یہ دنیا میں جتنے بھی بڑے projects ہوئے ہیں mines کے حوالے یہ پہلا ہے جتنا اس کا shares ہے۔ 25% direct ہمارا shares ہے جس میں ہمارا کوئی running expenditure بھی نہیں ہے۔اور ہمارا کوئی اُس میں پیسہ بھی خرچ نہیں ہو رہا ہے۔اور میں net profit اُس میں direct ہو رہی ہے اور royalty کی مد میں بھی 5% یہ بھی بڑا اچھا پہلے 2% تھا ابھی 5% ہے۔اور CSR باقی BRI کی مد میں اچھا خاصہ labour department کا بھی اس میں tax ہے۔تو میرے خیال میں بلوچستان کو یہ بہت بڑا ایک ہمارا جو کہ کہا جاتا تھا کہ بلوچستان میں کوئی ایسا project نہیں ہے کوئی ایسا پروگرام نہیں ہے جس سے پیسے حاصل کر سکیں۔ یہ پہلا میرے خیال میں ایسا ہے اس میں ہمیں بغیر خرچ کئے ہوئے انشاءاللہ 40% کے قریب ہمارا share بنتا ہے ۔یہ میرا خیال ہے بلوچستان کے لیے ایک بہت بڑا ایک کام ہے۔اور یہ اللہ نے بڑا کرم کیا۔حالانکہ جو پرانا اُس میں اُنہوں نے مجھے دکھایا جو final جو ہوا تھا وہ کچھ اور تھا۔لیکن اللہ نے اس میں بڑا کرم رکھا۔جیسے پہلے بھی میں نے ذکر کیا تھا کہ 6 مہینے بالکل بہت ہی کم ہوتے ہیں اور 6 مہینے میں آپ کو ایسے مشکلات کہ تین چار مہینے میں ریکوڈک کا مسئلہ دیکھیں ا۔ور اتنے لوگ روڈوں پر تھے۔اُن کو سب کو سننا اور اُن کے مسائل حل کرنا یا اُن کی grievances جو بھی ہیں اُن کو دیکھنا یہ بہت مشکل مرحلہ تھا۔ہمارے لیے ہماری گورنمنٹ کے لیے۔لیکن اُس کے بعد بجٹ بنانا تو میرے خیال میں ایک اور بڑا challenge تھا کوشش یہ کی کہ یہاں پر باتیں ہوتی رہتی

ہیں۔کہ پوسٹیں بک رہی ہیں،اسکیمز کو بھی خریدا جارہا ہے۔تو ہم نے کوشش کی یہ چیزیں ہم discourage کریں اور اس طرح کی چیزوں کو آگے آنے نہیں دیں۔اس پر ہم نے کوشش بہت کی الحمداللہ پہلے دفعہ میرا خیال میں ایسا ہے۔کہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کسی نے پیسے پر اسکیم لیا ہو۔اور PSDP میں reflect کیا۔تو اس میں ہم نے میں اپنے اُن تمام P&D department کے لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔اور اُن کی محنت کو اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے دوستوں کا اور سیکرٹری صاحب اور اُس کے تمام ملازمین کو۔کہ اُنہوں نے دن رات کر کے بلوچستان کی اس جو بجٹ ہے اُسکو بہتر بنانے میں جو کردار ادا کیا میں اُن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔کیونکہ اُنہوں نے بڑا اچھا تعاون کیا۔جیسے جناب اسپیکر صاحب! آپ کو پتہ ہے کہ بلوچستان میں جو NFC award میں جو ہمیں پیسے ملتے ہیں اور وہ بھی NFC award دس،بارہ سال سے وہ بھی نہیں ہوا ہے۔انشاءاللہ اس کو کوشش کرتے ہیں اور ہمارے جتنے federal میں جو ہمارے allies ہیں federal میں ایک ساتھ تمام جو پارٹیز جو بلوچستان سے ہیں۔ان کو انشاء اللہ onborad لیکر NFC award کے لیے وزیر اعظم سے بھی approach کریں کہ NFC award جلد ہونا چاہیے۔اس سے بلوچستان کو ہر سال 20 ارب کے قریب نقصان ہو رہا ہے۔تو already ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ ہم بلوچستان کے لوگوں کی بہتری کے لیے کام کریں۔تو اس میں NFC award بہت لازمی ہے تو اس میں سردار اختر مینگل ہے محمود خان اچکزئی صاحب ہیں اور جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمٰن صاحب ہیں اور اُن کے تمام لوگ ہیں۔ان کو انشاءاللہ ہم approach کریں گے کہ اس حوالے سے کردار ادا کریں۔تا کہ NFC award ہر پانچ سال میں ہونا ہے تو کیوں دس بارہ سال سے نہیں ہو رہا ہے اس سے صوبوں کے مسائل بڑھ جاتے ہیں۔جناب اسپیکر! جیسے جو ہمارے پاس available resources جو NFC award میں ہمیں ملتے ہیں۔تنخواہوں کو ہم نکال کے تقریباً ہمارے لئے کچھ بچتا ہے پچاس ساٹھ ارب میرے خیال میں آدھے پاکستان کو 60 ارب میں ہم کیا develop کر سکتے ہیں۔ہم تو اُسکو جتنے بنی ہوئی بلڈنگز ہیں یا روڈز ان کو ہم repair بھی نہیں کر سکتے مطلب اتنا کم پیسہ ہے۔اور ہمارے سامنے challenges بہت زیادہ ہیں۔جیسے کہ آپ کو پتہ ہے امن وامان کے حوالے سے internationally لوگوں کی زیادہ involvement ہے جس میں ہمارے بلوچستان میں امن وامان میں اچھا خاصہ خرچہ آتا ہے۔اس میں بھی ہم انشاءاللہ فیڈرل گورنمنٹ سے approach کریں گے کہ امن وامان کیونکہ آدھا پاکستان ہمارے پاس ہے آبادی کم ہے اور باہر ملک کی زیادہ ہی internationally ہمیں بہت challenges ہیں۔تو اس سلسلے میں وہ بھی ضرور ہماری مدد کریں۔تا کہ

بلوچستان کی کیونکہ بلوچستان میں امن نہیں ہوگا باقی صوبوں یا ملک میں امن ہونا میرے خیال میں مشکل کام ہوگا۔ اور ہمارے لیے مشکل اس لیے ہے کہ اتنا بڑا صوبہ اور اس میں ہم اپنے کم resources میں اُن کو manage کرلیں میرے خیال بہت ہمارے لیے مشکل ہے۔اور یہ بہت اہم چیز ہے۔میں اس سلسلے میں تمام اپنے leadership یہاں پر بلوچستان میں ہیں اُن کو میں ساتھ لیکر انشاء اللہ وزیر اعظم کو ضرور approach کریں گے فیڈرل گورنمنٹ میں کہ اس سلسلے میں ضرور مدد کریں۔کیونکہ ہمیں مذہبی اور قوم پرستی دہشتگردی کا بھی سامنا ہے جو insurgency ہے ہر دس بیس سال insurgency اس وجہ سے آتی ہے کہ ہم لوگوں کے مسائل حل کرنے میں قاصر ہو جاتے ہیں۔ basic rights بھی اُن کو نہیں دے سکتے ہیں جو ہر ایک کا حق ہے۔اس لیے نہیں دے سکتے ہیں کہ میں یہاں پر blame کروں کہ پرانوں نے کچھ نہیں کیا یا میں بہت کچھ کروں گا۔یہ بہت مشکل وہ ہے کہ جتنے آئے ہیں ہر ایک نے کوشش کی اپنی بساط میں کہ وہ کچھ کریں۔لیکن میں نے بھی جو challenges دیکھے ہیں اس میں بلوچستان کو 2 سوسال بعد بھی اگر یہ چیزیں رہی تو بلوچستان 2 سوسال بعد بھی اس سے بدتر ہوگا اسے اچھا نہیں ہوگا کیونکہ آبادی زیادہ ہوگی۔لیکن ہماری وجہ سے کیا کیونکہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں یہ بھی NFC award 2011 کو ہم اس time شہباز شریف صاحب پنجاب کے چیف منسٹر تھے اُس نے بھی دل بڑا کیا اور پیپلز پارٹی کی گورنمنٹ کو میں یہ اُس time میں اُنہوں نے یہ decision لیا۔جس کی وجہ سے ہمیں اتنا قابل بنا دیا کہ ہم اپنی تنخواہیں دینے کے بعد ہمارے پاس پچاس ساٹھ ارب روپے کشن بچیں جو ہم اپنے لوگوں کی بہتری کے لیے development کی اسکیم approve کریں۔تو یہ بھی اُس time کی گورنمنٹ اگر نہیں کرتی تو شائد ہمارے لیے یہ بہت مشکل ہوتا بلوچستان کے لیے کہ ہم چیزوں کو آگے بڑھتے۔لیکن اس کو مزید آگے بڑھانے کے لیے اور ہر پانچ سال میں NFC award ہونا لازمی ہونا ہر پانچ سال میں جو ہمارا بنتا ہے۔اسمیں NFC award کا meeting ہونا چاہیے اور فیصلے ہونے چاہیے۔جس طرح جناب اسپیکر صاحب ! challenges کا ذکر کیا challenges بہت ہیں اور اس میں ہمارے جتنے لوگ پہاڑوں پر ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اُن کی جو وہ اپنی جگہ پر سمجھتے ہیں۔لیکن یہ ہے کہ ہم اُن کے ساتھ ضرور مذاکرات کریں گے۔مذاکرات کے راستے بند نہیں ہونے چاہیے دونوں طرف سے۔اور وہ بھی اُن کو بھی کہتے ہیں کہ وہ بھی بات چیت کریں تاکہ اُن کی اس activities یا جو اُنہوں نے step اٹھائے ان steps سے بلوچستان کے عوام بالواسطہ بلاواسطہ متاثر ہو رہے ہیں اور خاص کر بلوچ بیلٹ میں بہت زیادہ ہمیں مشکلات کا سامنا ہے۔کہ ہمیں development کی مد میں بھی

development کے لئے جاتے ہیں کسی بھی سیکٹر میں ہمیں extra پیسے دینے پڑتے ہیں سکیورٹی کی مد میں یہ میرے خیال میں بلوچستان کے عوام کے پیسے ہیں۔اُن کو گراؤنڈ پر لگنا چاہیے اور عوام کی بہتری کے لیے کہ ہم عوام کی جو ضروریات ہیں اُس کو پورا کریں لیکن اس وجہ سے کہ insurgency کی وجہ سے جو حالات خراب ہیں اُس میں بہت سارے ہمارے معاملات ہیں۔کام بھی بہت سست روی کا شکار ہو جاتا ہے اور ٹائم پر complete بھی نہیں ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ پیسے بھی ہمارے زیادہ لگتے ہیں۔ انشائاللہ ہم تمام جو ہمارے لوگ ہے اپنی پارٹی کے سربراہ سے اس سلسلے میں میٹنگ کر کے اُن سے approach کریں گے تاکہ وہ آ جائیں اور بلوچستان میں، ہاں یہاں بیٹھ کے اپنے تحفظات ہیں فلور بہت ہیں کسی بھی فلور پر جائیں اپنے مسائل اگر اُجاگر کرنے ہیں تو کر لیں۔لیکن اس سے یہ نہیں ہے کہ ہم بندوق اٹھا کے پہاڑوں میں بیٹھے رہیں گے۔اور بلوچستان کے عوام کو جو تکلیف ہے اس میں جس مشکل میں شاید اس کا اندازہ کوئی اور کر ہی نہیں سکتا جس طرح ہمارے بلوچستان کے عوام مشکلات میں ہیں، insurgency کی وجہ سے تو انشاءاللہ اس سلسلے میں ضرور اُن سے جو باہر بیٹھے ہیں جدھر بھی بیٹھے ہیں انشاءاللہ ہم جائیں گے اور اُن سے بات بھی کریں گے۔تاکہ وہ بلوچستان یہ جو مسئلہ ہے وہ حل ہو جائے۔اور بلوچستان کے لوگ بلوچستان پر امن ہو اور بلوچستان کے عوام کی مشکلات کم کر سکیں۔ اس میں جناب اسپیکر جیسے میں نے پہلے ذکر کیا کہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں اس لیے ہم نے اس دفعہ ڈیپارٹمنٹ میں کم سے کم jobs رکھے کیونکہ اگر ہم اسی طرح jobs رکھیں اور اُس سے ہم پوری تنخواہ بھی نہیں دے سکیں گے، آگے پینشن یہ ساری چیزیں ملا کے میرے خیال میں بلوچستان میں position نہیں ہوگا کہ ہم مزید future میں کوئی development program شروع کر سکیں لیکن پھر بھی 2800 کے قریب ہم نے پوسٹ رکھے ہیں تاکہ لوگوں کے جتنے بھی اس میں accommodate کر سکیں تو اپنے لوگوں کو کریں۔تو ساتھ ساتھ پرانے جو اس پوسٹ اُس پر بھی کام جاری ہے، انٹرویوز ہو رہے ہیں اور appointment orders بھی مل رہے ہیں ساتھ ساتھ وہ لوگ جو روڈوں پر تھے جس میں سی این ڈبلیو کے ملازمین ہیں اُن کا بھی تقریبا تمام 361 ملازمین ہیں اُن کے بھی orders تیار ہو رہے ہیں تاکہ اُن کو بھی دے دیں جو دس سال سے جنہوں نے غلط کام کیا ہے جن افسران نے اُن کے خلاف ضرور کارروائی کریں گے اور جن لوگوں کو orders ملے ہیں وہ بیچارے کمزور لوگ ہیں اور چھوٹے پوسٹوں کے ہیں اور جیسے بھی انہوں نے لیے ہیں لیکن انشائاللہ اُن کو portect کیا اور cabinet کے تمام ممبران کا بھی مشکور ہوں اُنہوں نے ساتھ دیا۔ بی ڈی اے کے ملازمین کا جو بہت پرانا ایک ایشو تھا جو حل نہیں ہو پا رہا تھا ہم نے سب کو

permanent کیا اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے گلوبل ٹیچرز کا بھی issues تھا جو روڈوں پر تھے اور ہر وقت اُن کے ساتھ ناروا سلوک بھی رکھا گیا تھا۔ اُن کے ساتھ پولیس بھی ان کو مارتی تھانوں میں لے جاتی پھر اُن سے مذاکرات کر کے مسلے حل کسی نے نہیں کیئے لیکن مشکلات کے باوجود ہم نے دیکھا ہے ہمارے لوگ ہیں جو بھی ہیں انشاءاللہ اس پر رول play کریں گے آتے ہی اُن کا یہ مسئلہ حل کر دیا ہے۔ جیسے ہمارے دوستوں نے ذکر کیا واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے بجلی کا اور بلوچستان میں اور سردیوں میں گیس کا مسئلہ یہ بہت چلتا رہتا ہے۔ بالکل اپوزیشن کے دوستوں ملک نصیر صاحب نے اور زیرے صاحب نے اس پوائنٹ کو اٹھایا اور اُس دن پورا ایک delegation بھی ملک نصیر صاحب لائے تھے سی ایم ہاؤس میں، بالکل اس سلسلے میں ایک کمیٹی بنائیں گے ہم۔ میں بھی اس میں وہ کرتا ہوں کہ جو بڑے ہیں ان کو لے کے اور یہاں پر اسمبلی کی ایک کمیٹی ہو جو وہاں پر پرائم منسٹر سے اور concerned minister سے ملے اور اس مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔ اور ابھی سے ہم اس پر وہ لیتے ہیں takeup کرتے ہیں جیسے سردیوں میں ہمیں گیس کا مسئلہ رہتا ہے اس کو ابھی وہاں پر اُن کے گوش گزار کروائیں گے اور انشاءاللہ اس کو اب حل ہونا چاہیے ہمارے لوگ مزید اس مشکل چیزوں کو جو مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اُن کی ہم فیڈرل گورنمنٹ کو کہیں کہ یہ مسئلہ لازمی حل ہونا چاہیے۔ اور اس ہمارے لوگ بہت ادھر کے جتنے ہمارے مسئلے ہیں یہ اگر حل نہیں ہوں گے تو لوگ روڈوں پر نکلیں گے۔ اور ہمارے لئے یہ اچھا بھی نہیں ہے کہ بلوچستان کی عوام روڈوں پر نکلے۔ اب اُن کے مسائل حل نہیں کریں۔ یہ ایوان ہے، عوام ہے، فیڈرل نیشنل اسمبلی کے ہمارے ایم این ایز ہیں ہمارے سینٹر صاحبان ہیں سب اس پر متفق ہیں کہ بلوچستان کا یہ مسئلہ جو کہ باقی صوبوں میں نہیں ہے یہاں پر ہے انشاءاللہ اس پر ہم ساتھ جائیں گے۔ دوسرا یہاں پر میں ذکر کرنا بھول گیا تھا کہ کسی معاشرے میں اگر ہم روزگار نہیں دے سکتے ہیں لوگوں کو relief نہیں دے سکتے ان کے مسائل حل نہیں کر سکتے اُن کی استقامت جہاں مجرم ہو وہ کوئی قدم نہ اٹھائیں میرے خیال میں یہ کسی بھی گورنمنٹ کے لیے بڑا ایک وہ اچھا میرے خیال میں وہ نہیں ہے۔ ہمیں آتے ہی جو مشکلات سامنے آئے اُس میں سب سے زیادہ یہ کہ میں خود اگر کدھر جا رہا ہوں مجھے کوئی روکے اور 20 یا 30 کلومیٹر میں چیکنگ پوسٹ ہو اور مجھے بھی اچھا نہیں لگتا ہے کہ میرا ایک respect ہے۔ میرا ایک وہ self respect ہے یا یہ میرا ایک یہ نہیں کہ مجھے ہر چوک پر اتار کے چیک کیا جائے۔ حالانکہ مشکلات ہیں امن وامان گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن وامان کے معاملات میں کوئی کوتاہی نہ کرے لیکن اس آڑ میں ہم لوگوں کو ہر جگہ چیک کریں اور اُن سے پیسے بٹوریں یا اس طرح کی چیزیں جو ہم نے بہت جگہ پر دیکھا اور ویڈیوز بھی آئے اور viral بھی ہوئے تھے۔ تو اس سلسلے ہم

نے آتے ہی پہلا2018 میں بھی یہی تھا کہ ہم سیکورٹی دیں یہ ہمارا فرض ہے ہماری ڈیوٹی ہےاور چیک پوسٹ جو غیرضروری تھے ہم نے فوری طور پران کوختم کیا۔اس کے دوہی مقصد تھے ایک تو یہ ہے کہ کسی کی عزت نفس مجروح نہ ہو دوسرا یہ کہ کوئی کاروبار کرے کیونکہ ہمارے پاس نہ industries نہ job agriculture opportunity نہیں ہیں جناب اسپیکرصاحب جیسے آپ کو پتہ ہے جو available resources ہیں کم ازکم ہم لوگوں کوتھوڑا ریلیف دیں یہ نہیں کہ ہم اُس مافیا کو support کریں۔ مافیا کوتعاون کریں،نہیں بالکل ہم کسی ایسی چیزوں کونہیں۔ جو کاروباری لوگ اُن کوضرور accommodate کریں اُن کوضرور سہولت دیں تاکہ وہ لوگ اپنا کاروبار کریں اپنی گزر بسر کریں ان کے چولہے بجھنےنہیں چاہیے یہ ہمارا مقصد ہےاور اس میں یہ ہے کہ میں شکریہ ادا کرتا ہوں پولیس ڈیپارٹمنٹ کا انہوں نے اور لیویز کے انہوں نے اس سلسلے میں تعاون کیا اور آئندہ بھی انشاءاللہ اُن سے یہی ہے کہ ان چیزوں میں ضرور لوگوں کے ساتھ تعاون کریں گےاور یہ چیک پوسٹ جدھر ہیں مزید اُن کو بھی کم کریں۔ اور اس میں ایف سی کی بھی چیک پوسٹیں تھیں اُن کی بھی مہربانی اُنہوں نے سارے چیک پوسٹوں کوتقریباً ختم کر دیئے میرے خیال میں یہ ایک بہت بڑا ایک چیلنج تھابلوچستان کے لئے۔ایک مسئلہ ہےاُن سے بات چیت ہورہی ہے کیونکہ کسٹم پاکستان کااور ہماراایک ادارہ ہے اورہم اُس کےساتھ ہرقسم کی تعاون کوبھی تیار ہیں لیکن باقی صوبوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ چیک پوسٹیں نہ کسٹم کے اسطرح ہیں اور نہ اس طرح کے دیکھے ہیں۔ ہاں بارڈرز یہاں پرزیادہ ہیں تو ایریا ہمارا بارڈر بہت زیادہ،فینسنگ بھی ہوئی ہے ابھی کوئی ایسی چیزنہیں ہے کہ اُن کے مین جواُنوں کو جو access point تھے اُس کے علاوہ کہیں سے باہر سے کچھ چیز آ جائے۔تو یہاں پر ہیں ان کو ہم جو فیڈرل گورنمنٹ کو اور پرائم منسٹرکومَیں نے request کی کہ اس سلسلے میں ضروراقدامات کریں کیونکہ جو ہمارے لوگ ہیں ہرجگہ وہ جاتے ہیں توکسٹم کے لوگ کھڑے ہیں اور چیکنگ کے بہانے مختلف اُن کی کئی چیک پوسٹ ایسے ہیں جولوگوں سے پیسے بھی لیتے ہیں تو یہ بلوچستان میں میرے خیال میں ہم اس کی اجازت نہیں دیں گےاوران کو بارڈر تک ہم ضرور کہیں گےاور وہاں پر ہرقسم کی سہولتیں دیں گے۔۔۔(ڈیسک بجائے گئے) جناب اسپیکرصاحب! تمام اس ایوان میں تمام پارٹیاں بیٹھی ہیں بی این پی مینگل کے تمام ممبران صاحبان جمعیت علماء اسلام کے اپوزیشن لیڈرصاحب ملک سکندر صاحب نے جس طرح تعاون کیا مَیں اُن کا شکریہ ادا کرتا ہوں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا نصراللہ زیرے صاحب نے اور ہمارے جو coalition government میں تمام ممبران سے جنہوں نے خوش اسلوبی سے اس process کوآگے بڑھنے دیا اور پہلی دفعہ بڑا اچھالگا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح کرے اور جو آنے والے جو

بھی لوگ ہیں سب کو آن بورڈ لیں تا کہ بلوچستان کے جو ایشوز ہیں بلوچستان کے جتنے یہاں پر ممبرز آتے ہیں اُن کے حلقے کے جو عوام کے مسائل ہوتے ہیں اُن کو ضرور حل کرنا چاہیئے یہ نہیں کہ اپوزیشن کا ہم کہتے ہیں دیکھے اپوزیشن کے حلقوں میں ضرور اہم جو پروجیکٹس ہوتے ہیں اُن کو دینا چاہیئے اور اُن کو ساتھ اگر اپوزیشن کو لے کر چلتے ہیں میرے خیال میں ایک بہتر گورنمنٹ کی طرف ہم جا سکتے ہیں۔ تو اِن الفاظ کے ساتھ مَیں شکریہ ادا کرتا ہوں تمام فنانس منسٹر صاحب نے جس طرح سردار کھیتر ان صاحب نے جس طرح پیش کیا اور فنانس کے بجٹ کو پیش کیا مَیں مبارکباد دیتا ہوں سردار صاحب کو اور آپ کو اور اپنے یہ خوش اسلوبی سے اور صبر و تحمل سے جس طرح اسمبلی چلائی۔ بہت شکریہ۔۔۔ (ڈیسک بجائے گئے)

جناب قائم مقام اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 30 جون 2022ء بوقت گیارہ بجے صبح تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دوپہر 02 بجکر 24 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆